کوششیں رنگ لائیں اور حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے ان تمام مواقف سے رجوع کرلیا جن کا تعلق اعلی حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ سے اختلاف سے ہے۔اور شرح صحیح مسلم وتفسیر تبیان القرآن میں کم وبیش ۵۵ مقامات پر عبارات بدل دی ہیں اور مزید قابل اعتراض عبارات بدل دینے کا تحریری وعدہ فرمایا۔ بقول شخصے اس تحریری رجوع پر حضرت علامہ اختر رضا خان صاحب قادری برکاتی رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے دستخط بھی ثبت ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ حضرت علامہ غلام رسول سعیدی علمی حوالہ سے اپنی ایک شناخت اور مقام رکھتے ہیں اور علمی مسائل میں کسی ضد اور ہٹ دھرمی کے قائل نہیں وہ پہلے بھی متعدد مسائل میں رجوع کرچکے ہیں اور جب بھی کبھی کوئی انہیں ان کی کسی غلطی ، غلط فہمی یا مسئلہ میں کسی سقم یا خامی سے مطلع کرتا ہے تو وہ اس کی تصحیح یا رجوع میں دریغ نہیں کرتے۔ ہمیں توقع تھی کہ مغفرت ذنب کے مسئلہ پر بھی وہ بہت جلد نظر ثانی فرمائیں گے اور معروف تابعی حضرت عطا خراسانی رضی اللہ عنہ اور اعلی حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ قرآن کے حوالہ سے اپنے موقف سے رجوع فرماکر عنداللہ ماجور ہوں گے۔انہوں نے اب نہ صرف اس مسئلہ میں اعلی حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ کے موقف کی تائید فرمادی ہے بلکہ دیگر کم وبیش ۵۵ مقامات پر بھی اپنے اختلافی موقف سے رجوع کرتے ہوئے ایک بار پھر اپنی علمی حیثیت کا لوہا منوالیا ہے۔

مسائل سے رجوع کمزوری کی علامت نہیں ہوا کرتا بلکہ رجوع علمی ترقی اور انشراح صدر کی دلیل ہوا کرتا ہے۔رب العزت حضرت علامہ سعیدی شکر اللہ سعیہم کے اعتراف حق اور رجوع الی الحق کو شرف قبولیت عطا فرماکر ان کے مراتب کو مزید بلند فرمائے۔(آمین) وہ بلاشبہ مرد میدان ہیں کہ کسی لومۃ لائم کی پرواہ کئے بغیر انہوں نے جب حق کو حق محسوس کیا رجوع کرنے میں دیر نہیں کی۔رئیس المتکلمین استاذ المناطقہ، شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی، اور فقیہ امت محقق اہل سنت استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری دامت برکاتہم کو اللہ تعالی اجر جزیل عطا فرمائے کہ انہوں نے حضرت علامہ غلام رسول سعیدی پر حق واضح کرنے اور انہیں قبول حق کی طرف مائل کرنے میں برکاتی فاؤنڈیشن کا تعاون حاصل کرکے ایک کارعظیم انجام دیا۔ہم اس موقع پر حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی ، حضرت علامہ مفتی محمد رفیق الحسنی ،حضرت علامہ غلام محمد سیالوی، اور برکاتی فاؤنڈیشن کو اس نیک عمل کا محرک بننے اور کامیابی

پانے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں ۔ ہم حضرت علامہ سید شاہ حسین گردیزی دامت برکاتہم سے بھی دست بستہ ملتمس ہیں کہ وہ مغفرت ذنب کے مسئلہ سے خود کو فارغ کرکے اب کسی اور علمی کام کی طرف توجہ فرمائیں۔ اللہ رب العزت ان کے قلم کی جولانیوں کا رخ تخلیقی علمی کاموں کی جانب موڑ کر ملت اسلامیہ کی خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔

ہم حضرت علامہ غلام رسول سعیدی دامت برکاتہم کی درازی عمر مع الصحت اور بلندی درجات کے لئے دعا گو ہیں۔جن کورچشم دانشوروں کی مشاورت سے شرح صحیح مسلم میں شدت در آئی تھی اور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کے مواقف سے اختلاف کی ضرورت محسوس کی گئی تھی اور جن مشیران سوء نے علامہ سعیدی کو متنازع بنانے میں دوست نما دشمن کا کردار ادا کیا تھا، اللہ تعالیٰ ان کے حال پر رحم فرمائے اب انہیں بھی احقاق حق کو تسلیم کرتے ہوئے توبہ کرلینی چاہئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ حضرت علامہ سعیدی صاحب کے رجوع کردہ مسائل کی تفصیل جلد سامنے لائی جائے گی ۔ آخر میں ہم یہ عرض کرنا بھی ضروری خیال کرتے ہیں کہ علامہ سعیدی کا رجوع الی الحق نہ کسی کی فتح ہے نہ کسی کی شکست ، بلکہ یہ احقاق حق ہے اور محض اللہ کی توفیق سے **کل امر مرھون باوقاتھا** کے تحت ہوا ہے۔اللہ رب العزت ہمیں ہر طرح کی لغزشوں سے محفوظ و مامون فرمائے، **ربنا لا تواخذ نا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا مالا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولینا فانصرنا علی القوم الکافرین**............ **(آمین)**

عمدہ لکھائی .... بہترین چھپائی
مسودہ دیجئے .... کتاب لیجئے
جمیل برادرز
ناظم آباد نمبر 2 کراچی

البینۃ علی من ادعی والیمین علی من انکر ☆ گواہ لانا مدعی کے ذمہ اور قسم منکرِ دعویٰ کے ذمہ ہے